سوال

(825) سنت مؤکدہ کی قضاء دینی چاہیے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرض نماز سے پہلے سنتِ مؤکدہ پڑھ رہے ہوں اور اقامت کی آواز سن کر نماز توڑ دیں تو بعد میں توڑی ہوئی سنت مؤکدہ کی قضاء دینی چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنتوں کی قضا جائز بلکہ مستحسن ہے۔ چنانچہ ''سنن ابن ماجہ'' میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے:

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَاتَتهُ الأَربَعُ قَبلَ الظُّهرِ، صَلَّاهَا بَعدَ الرَّكعَتَينِ، بَعدَ الظُّهرِ' (سنن ابن ماجه، بَابُ مَن فَاتَتهُ الأَربَعُ قَبلَ الظُّهرِ، رقم:۱۱۵۸)

''رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہر کی پہلی چار رکعتیں جب فوت ہو جاتیں، تو ظہر کی دو رکعتوں کے بعد آپ ان کو پڑھتے۔''

لہٰذا مؤکدہ سنتوں کی قضاء کو ہی معمول بنانا چاہیے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! کتاب: إِعلَامُ اَہلِ العَصرِ بِاَحکَامِ رَکعَتَی الفَجرِ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 697

محدث فتویٰ